مولانا حکیم محمود احمد ظفر کی کتاب ''سیرت خاتم النبیین صلی اللہ علیہ وسلم'' کے لیے اوّل صدارتی ایوارڈ

مولانا حکیم محمود احمد ظفر مدظلہ ایک متبحر عالم دین، مؤرخ ومحقق اور تقریباً ستر کتابوں کے مصنف ہیں۔ اس سال (۲۰۰۷ء) ان کی کتاب ''سیرت خاتم النبیین صلی اللہ علیہ وسلم'' کو صدارتی اوّل ایوارڈ ملا ہے۔ کتاب کی ضخامت ۹۳۶ صفحات پر مشتمل ہے۔ وزارت مذہبی امور کی طرف سے تو اوّل انعام صرف ۴۰ ہزار روپے ہیں لیکن صدر پرویز نے اپنی صبح کی صدارتی تقریر میں ۲۵ ہزار روپے مزید انعام اور عمرہ کا ایک ٹکٹ بھی دیا ہے۔

ہماری حکومت کی طرف سے عموماً دینی وعلمی کام پر جو انعامات دیئے جاتے ہیں، وہ نہایت کم ہوتے ہیں جب کہ گویوں، نچیوں، بھڑوؤں اور بھانڈوں کو حکومت کئی کئی لاکھ روپے انعام دے چکی ہے۔ وہ بیمار ہو جائیں تو ان کا علاج سرکاری سطح پر ہوتا ہے۔ ہر سال انھیں ۲۳ مارچ کو بڑے بڑے میڈل ملتے ہیں۔ اور نہیں تو ''تمغۂ حسن کارکردگی'' ضرور مل جاتا ہے۔ اپریل کی خبر ہے کہ ''ریشماں'' گانے والی کے لیے صدر صاحب نے ۱۰ ہزار روپیہ ماہانہ وظیفہ مقرر کیا ہے۔ اس کے دو بچوں کو اچھی ملازمت دی ہے اور ۲۵ لاکھ روپیہ اس کو مکان خریدنے کے لیے دیا ہے۔

علماء، جن کی شبانہ روز جدوجہد سے پاکستان اور عدم سے وجود میں آیا۔ کیا یہ مراعات انھیں حاصل ہیں؟ ان اقدامات سے اندازہ کیا جاسکتا ہے کہ ہمارے روشن خیال حکمرانوں کا ایجنڈہ کیا ہے، اہداف ومقاصد کیا ہیں اور وہ کن لوگوں کو ملک کا باعزت طبقہ قرار دے کر انھیں نواز رہے ہیں جب کہ علماء کو دہشت گرد قرار دے کر ظلم وستم کا نشانہ بنا رہے ہیں۔ گلوکاروں، اداکاروں، نچیوں اور آرٹسٹوں کو ملک کا سفیر اور نمائندہ طبقہ قرار دے کر پاکستان کا امیج ''بلند'' کیا جا رہا ہے۔

حقیقت یہ ہے کہ ان حکومتی انعامات اور ایوارڈز کی کوئی حقیقت نہیں۔ اصل انعام تو اللہ تعالیٰ نے عطاء فرمانا ہے۔ باری تعالیٰ حکیم صاحب کی کتابِ سیرت کو قبول فرمائیں، بے پناہ اجر کی صورت میں انعامات سے نوازیں اور آخرت میں ذریعۂ نجات بنائیں۔ (آمین)　　(تبصرہ: محمد یوسف شاد)

ماہانہ مجلس ذکر و اصلاحی بیان
31 مئی 2007ء
جمعرات بعد نماز مغرب
ابن امیر شریعت
حضرت پیر جی
سید عطاء المہیمن بخاری دامت برکاتہم
امیر مجلس احرار اسلام پاکستان
دارِ بنی ہاشم
مہربان کالونی ملتان
الداعی سید محمد کفیل بخاری ناظم مدرسہ معمورہ دارِ بنی ہاشم مہربان کالونی ملتان
061-4511961